سوال

(1188)امتحانات میں نقل مارنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انگریزی کے ٹیسٹ یا دیگر دنیاوی علوم میں نقل کر لینے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مضمون میں اور کسی بھی امتحان میں نقل کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ امتحان کا مقصد طالب علم کی اس مضمون میں صلاحیت معلوم کرنا ہوتا ہے۔ نقل کرنا دلیل ہے کہ طالب علم نکما ہے اور دوسروں کو دھوکہ دیتا ہے یہ اور کمزور اور ناکارہ کو محنتی طالب علم سے آگے بڑھانا ہے۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"مَن غَشَّنَا فَلَيسَ مِنَّا"

''جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی ﷺ من غشنا فلیس منا، حدیث: 101 سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب النھی عن الغش، حدیث: 2225 ومسند احمد بن حنبل: 417/2، حدیث: 9395۔)

اور لفظ "غش" عام ہے اور ہر طرح کے دھوکے کو شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 835

محدث فتویٰ